© rasailojaraid.com

آگاہ کر سکتے ہیں کہ کس طرح ہندستان مختلف حیلوں بہانوں سے اقوام متحدہ کی قرار دادوں سے نہ صرف پہلوتہی کرتا رہا ہے بلکہ عملاً کھلم کھلا ان کی نفی کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ کتاب کشمیر کے معاملے میں ہمیں اپنی قومی پالیسی نئے سرے سے مرتب کرنے کی راہ سجھاتی ہے۔

مذاکرات کی اس کہانی سے یہ تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ بھارت نے مذاکرات کو ہمیشہ وقت گزاری اور اپنے اوپر دباؤ کم کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔ اس نے مذاکرات کے موقعوں پر اپنے قومی مفادات کو مقدم رکھا اور اس سلسلے میں کسی دباؤ، مصلحت یا کمزوری کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اس کے برعکس پاکستان کی قیادت مذاکرات کی میز پر مصلحت کا شکار ہوتی رہی اور مغربی طاقتوں کے زیر اثر اپنے قومی مفادات کے خلاف فیصلے کرتی رہی ہے۔ فیصلے کے وقت خدا کی ذات اور اپنے زور بازو کے بجائے مغرب پر تکیہ کیا گیا اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ اس سلسلے میں ہماری وزارت خارجہ کی کارکردگی ہمیشہ سے غیر تسلی بخش اور افسوس ناک رہی ہے۔ کتاب میں مذاکرات کے مختلف ادوار کو بڑے موثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ (پروفیسر رؤف احمد شاہ)

امریکہ میں یہودی تنظیمیں: لی او برائن۔ ترجمہ: نذیر حق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۶۶۔ قیمت: درج نہیں۔

ہم آج کل ایسے دور سے گزر رہے ہیں کہ سکہ رائج الوقت، موافق مخالف سب کے لیے، امریکہ ہی ہے، اس لیے اگر ادارہ معارف اسلامی نے ترجمہ اور اشاعت کے لیے اس ضخیم کتاب کا انتخاب کیا ہے تو تعجب نہ ہونا چاہیے--- امریکہ کی نکیل، کہا جاتا ہے، اور اس کتاب سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہودیوں کے ہاتھ میں ہے، جو امریکہ سے اسرائیلی مفادات کے حق میں پالیسیاں اختیار کرواتے ہیں (خواہ ان کی زد امریکہ پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو)۔

کتاب کے مطالعے کے دوران میرے دل میں یہودیوں کے لیے مذمت کے نہیں، بلکہ تعریف اور واہ واہ کے جذبات ہی پیدا ہوئے جو اپنے مقصد کے لیے قطعی یکسو، سرگرم اور فعال ہیں۔ اس کے برعکس مسلمان عام طور پر منتشر، غیر منظم اور اپنے مقاصد سے غافل ہیں حالانکہ نہ امریکہ میں موجود مسلمانوں کو، اور نہ پاکستان، بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو کوئی اپنے مقاصد کے لیے اسی طرح منظم ہو کر کام کرنے سے منع کرتا ہے۔ اس لیے اگر یہ کتاب اس کام آئے کہ پڑھنے والے عبرت پکڑیں، یہودیوں ہی سے کچھ سیکھیں اور کام پر لگ جائیں تو چنداں مضائقہ نہیں۔ ایسے وقت میں کہ نئی صلیبی جنگ کا آغاز ہو چکا ہے، مغرب اور اسلام کے درمیان معرکے کے لیے اسٹیج تیار ہے، بلکہ بپا ہے، ہر

© rasailojaraid.com